سوال

نکاح مسجد میں

جواب

مسجد میں نکاح کا جواز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک صاحب کو شادی کا کارڈ دیا توانہوں نے پوچھا کہ نکاح کہاں ہے۔ ہم نے کہا: مسجد میں ہے۔ وہ کہنے لگا کہمسجد میں نکاح کرنا نبی کریمؐ سے ثابت نہیں ہے اور یہ یہودیوں کا کام ہے۔ مہربانی فرما کر قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اہل علم کے راجح موقف کے مطابق مسجد میں نکاح کرنا ایک جائز عمل ہے۔ حدیث نبوی ہے۔ (أعلنوا ہذا النکاح واجعلوہ فی المساجد واضربوا علیہ بالدفوف). "اس نکاح کا اعلان کرو، اور اسے مسجدوں میں منعقد کرو، اور اس نکاح پر دف بجاؤ۔" فقد رواہ الترمذي (1089)، وہو حدیث ضعیف، ضعفہ الترمذي، وابن حجر، والألبانی، وغیرہم لیکن یہ حدیث ضعیف ہے۔ اگر یہ حدیث صحیح ہوتی تو مسجد میں نکاح کرنا ایک مستحب عمل بن جاتا اسی طرح کی ہی بخاری ایک دوسری روایت بھی ثابت ہے کہ ایک عورت نے اپنے آپ کو نبی کریم پر پیش کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، آپ نے ضرورت نہ ہونے کی بناء پر دیگر صحابہ سے پوچھا کہ اس سے کون نکاح کرنا چاہتا ہے، ایک صحابی نے اپنی خواہش کا اظہار فرمایا تو آپ نے قرآن مجید کی چند سورتوں کے بدلے میں اس سے اس کا نکاح کر دیا۔ (بخاری: 5029) حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ سارا واقعہ مسجد میں پیش آیا۔ الفتح الباري شرح صحیح البخاري (9/206اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نکاح کرنا شرعا جائز اور درست عمل ہے، کیونکہ مسجد ایک مبارک اور مقدس مقام ہے، جمہور احناف، شوافع، حنابلہ اور بعض مالکیہ مسجد میں نکاح کرنے کو مستحب قرار دیتے ہیں۔ لہذا اس کو یہودیوں کا فعل قرار دینا جہالت اور لاعلمی ہے۔. ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی